باب3

طلب

(Demand)

3.1 طلب کامفہوم (Meaning of Demand)

کسی شے کوخریدنے کاارادہ اورخریدنے کی قوت کوطلب کہاجاتا ہے۔

"A desire which is accompanied by willingness and power to purchase is called demand"

شے کوحاصل کرنے کی قوت سے مرادروپیہ ہے۔ہماری خواہشات توبے شمار ہوتی ہیں،لیکن یہ خواہشات اس وقت تک طلب میں تبدیل نہیں ہوسکتیں جب تک ہم ان کوخریدنے کے قابل نہ ہوں۔ چنانچہ طلب کے لئے بیک وقت دوشرطیں ہیں:

(1) شے خریدنے کاارادہ (Will to Purchase)

(2) شے خریدنے کی قوت (Power to Purchase)

اس لحاظ سے طلب اور قیمت میں ایک مضبوط رشتہ قائم ہوتا ہے۔ہم اگرخریداری کے لئے بازار جائیں توکم قیمت والی اشیازیادہ خریدتے ہیں اورزیادہ قیمت والی اشیاکم خریدتے ہیں۔ چنانچہ طلب کی تعریف یوں بھی کی جاسکتی ہے۔

''طلب سے مرادشے کی وہ مقدار ہے جوخریدار مختلف قیمتوں پرخریدنے کے لئے رضامند ہوں''۔

"Demand is the amount of a good that buyers want to purchase at different prices"

3.2 قانونِ طلب (Law of Demand)

"دیگرحالات بدستوررہتے ہوئے،اگرکسی چیز کی قیمت بڑھتی ہے تواس کی طلب سُکڑ جاتی ہے اوراگرکسی چیز کی قیمت کم ہوجائے تواس کی طلب پھیل جاتی ہے"

"Other things remaining the same, if price of a good rises, then quantity demanded falls and if price falls, then the quantity demanded rises "

اس سے ظاہرہواکہ مقدارِطلب قیمت کاتفاعل (Function) ہے۔

اس کی تفاعلی مساوات یوں ہوگی: $Qd = f(P)$

(Quantity demanded a the function of price)

تعریف میں ''دیگرحالات بدستوررہتے ہوئے'' سے مراددرج ذیل عوامل کویکساں تصورکرنا ہےجن کومفروضات کہتے ہیں۔

3.3 قانونِ طلب کے مفروضات (Assumptions of Law of Demand)

(1) صارف یا خریدار کی آمدنی:

صارف کی آمدنی میں کمی بیشی نہیں ہونی چاہیے، کیونکہ اگر قیمت کے بڑھنے کے ساتھ ساتھ آمدنی بھی بڑھ جائے تو قانونِ طلب کے مطابق طلب کم نہیں ہوگی۔

(2) متبادل اشیا موجود نہ ہوں:

قانون کو دُرست کرنے کے لیے ضروری ہے کہ متبادل اشیا کی قیمیں نہ بدلیں۔ متبادل اشیا ایک دوسرے کا نعم البدل ہوتی ہیں مثلاً چائے اور کافی۔

(3) پسند اور فیشن:

صارف کی پسند اور ناپسند میں فرق نہ پڑے ورنہ قانون کے مطابق قیمت کی تبدیلی سے طلب تبدیل نہ ہوگی۔ کیونکہ اگر صارفین کسی شے کو پہلے سے زیادہ پسند کرنے لگیں، یا شے کا فیشن ہو جائے تو قیمت میں اضافے کے باوجود طلب کم نہ ہوگی۔

(4) آبادی کا حجم:

اگر آبادی میں کسی وجہ سے اچانک اضافہ ہو جائے تو بغیر قیمت میں تبدیلی کے طلب میں اضافہ ہو جائے گا۔

(5) مستقبل کی توقعات:

اگر لوگوں کو مستقبل میں کسی شے کی قلت ہونے کا اندیشہ ہو تو بھی اس شے کی قیمت یکساں ہونے کے باوجود اس کی طلب میں اضافہ ہو جائے گا۔

(6) زر کی مقدار:

قیمت بدستور رہے لیکن اگر زر میں اضافہ یا کمی ہو جائے تو بھی طلب میں تبدیلی ہو جاتی ہے۔

3.4 قانونِ طلب کی گرافی تعبیر:

قانونِ طلب کی تحریری وضاحت کے بعد یہاں ہم اس کی مزید تشریح گوشوارے اور ڈائیگرام کی مدد سے کریں گے۔

طلب کا گوشوارہ:3.1

پیاز کی طلب (کلوگرام)	پیاز کی قیمت (روپوں میں)
5	40
10	30
15	20
20	10

طلب کا گوشوارہ ہمیں بتاتا ہے کہ قیمتوں کی مختلف سطح پر مقدارِ طلب بھی مختلف ہوتی ہے۔ جب پیاز 40 روپے فی کلوگرام ہے تو اس کی مقدارِ طلب صرف 5 کلوگرام ہوتی ہے۔ اگر پیاز سستا ہو تو زیادہ مقدار طلب کی جاتی ہے۔ مثال کے طور پر جب قیمت 10 روپیہ ہوتی ہے تو طلب بھی زیادہ ہو جاتی ہے یعنی 20 کلوگرام۔ مطلب یہ ہوا کہ جب پیاز مہنگا ہوتا ہے تو کم اور جب سستا ہوتا ہے تو زیادہ خریدا جاتا ہے۔ یعنی کسی شے کی قیمت اور طلب میں معکوس رشتہ پایا جاتا ہے۔

طلب کا ڈائیگرام 3.1

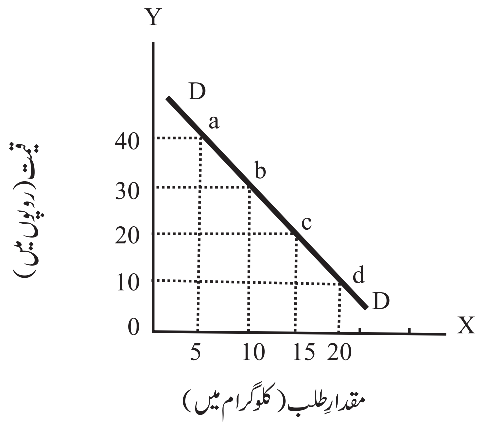

1- خط طلب DD اوپر سے نیچے دائیں طرف گرتا ہے اس لیے یہ منفی رجحان رکھتا ہے۔
2- قیمت کے گرنے سے مقدارِ طلب میں اضافہ ہوتا ہے اس لیے یہ قیمت اور مقدار میں معکوس رشتہ قائم کرتا ہے۔

طلب کا خط DD ڈائیگرام 3.1 میں بنایا گیا ہے۔ اس میں ox پر طلب کی مقدار کلوگراموں میں لی گئی ہے جبکہ oy پر قیمت روپوں میں لی گئی ہے۔ ox خط کو افقی اور oy خط کو عمودی خط کہتے ہیں۔ معاشیات میں ہمیشہ قیمت عمودی اور مقدار افقی خط پر ناپی جاتی ہے۔

اگر ہمیں منڈی میں رائج قیمت معلوم ہو تو خطِ طلب پر ایک نظر ڈالتے ہی یہ علم ہو جاتا ہے کہ صارف شے کی کتنی مقدار طلب کرتا ہے۔ طلب کے خط پر ہر نقطہ خاص قیمت پر مخصوص مقدارِ طلب ظاہر کرتا ہے۔ یہ خط اوپر سے نیچے بائیں سے دائیں جانب گرتا ہے۔ اس سے یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ قیمت جب گرتی ہے تو مقدارِ طلب بڑھتی ہے۔ نقطہ a پر قیمت 40 روپے ہو تو مقدارِ طلب 5 کلوگرام ہے۔ جبکہ نقطہ b پر 30 روپے قیمت کے مقابل مقدارِ طلب 10 کلوگرام ہے۔ اسی طرح نقطہ c پر قیمت 20 روپے اور طلب 15 کلوگرام اور نقطہ d پر قیمت 10 روپیہ اور طلب کی مقدار 20 کلوگرام ہے۔ ان تمام نقاط a,b,c اور d کو ملانے سے خط طلب حاصل ہوتا ہے۔

طلب کی لچک:

قیمت میں تبدیلی کے ردِعمل کے طور پر مقدارِ طلب میں جو متناسب تبدیلی ہوتی ہے وہ طلب کی لچک کہلاتی ہے۔

زیادہ لچکدار طلب:

جب قیمت میں معمولی تبدیلی سے طلب میں زیادہ تبدیلی ہو تو طلب زیادہ لچکدار ہوتی ہے۔

کم لچکدار طلب:

جب قیمت میں زیادہ تبدیلی سے طلب میں کم تبدیلی ہو تو طلب کم لچکدار ہوتی ہے۔

غیر لچکدار طلب:

جب قیمت تو تبدیل ہو لیکن طلب میں کوئی تبدیلی نہ آئے تو طلب غیر لچک دار ہوتی ہے۔

3.5 قانونِ طلب کی حدود (Limitations of Law of Demand)

خاص حالات میں یا بعض اشیا پر یہ قانون درست ثابت نہیں ہوتا اس لئے قانون کی کچھ حدود موجود ہیں جن کی وضاحت کی جاتی ہے۔

(1) گھٹیا اشیا (Inferior Quality Goods)

یہ وہ اشیا ہوتی ہیں جن کو کم درجے کی حامل سمجھا جاتا ہے۔ ان اشیا کی قیمت اگر گر جاتی ہے تو صارف ان کو زیادہ مقدار میں نہیں خریدتا لہٰذا ان اشیا پر قانون طلب لاگو نہیں ہوتا۔

(2) کمیاب اشیا (Scarce Goods)

اگر مستقبل قریب میں کسی شے کی قلت پیدا ہونے کا خطرہ ہو تو بھی لوگ قیمت بڑھنے پر زیادہ مقدار طلب کرتے ہیں۔ یہ بھی قانون کے خلاف عمل ہے۔ ایسی صورت میں بھی قانونِ طلب کا اطلاق نہیں ہوگا۔

(3) گِفن اشیا (Giffen Goods)

گِفن اشیا کا تصور پروفیسر گفن (Giffen) نے پیش کیا۔ ان اشیا پر بھی قانون طلب لاگو نہیں ہوتا۔ مثلاً گندم کے مقابلہ میں جَو ایک ادنیٰ شے ہے، اگر جَو کی قیمت کم ہو جائے تو لوگ اس کی طلب بڑھانے کی بجائے گندم کی کچھ زیادہ مقدار خرید لیں گے اور جَو کی طلب میں اضافہ نہیں ہوگا۔

(4) نہایت قیمتی اشیا (Precious Goods)

اگر کسی شے کا استعمال باعثِ امتیاز سمجھا جائے مثلاً قیمتی ہیرے جواہرات وغیرہ۔ ان کی قیمت میں اضافہ بھی ہو جائے تو طلب کم نہیں ہوگی بلکہ اور بڑھ جائے گی کیونکہ ان کے استعمال سے وہ لوگ منفرد نظر آئیں گے۔

3.6 طلب پر اثر انداز ہونے والے دیگر عوامل (Other Factors Affecting Demand)

قانون طلب کے مطابق اگر شے کی قیمت میں تبدیلی ہو تو مقدار طلب بھی تبدیل ہو جاتی ہے۔ قیمت میں تبدیلی کے علاوہ چند اور عوامل بھی طلب میں تبدیلیاں لاتے ہیں یہ درج ذیل ہیں:۔

(1) پسند/ناپسند (Liking / Disliking)

اگر آپ کو چاکلیٹ پسند ہے تو آپ کا دوست شاید آئس کریم پسند کرتا ہو۔ کسی بھی شے کی خواہش کرنے میں انسان کی ذاتی ترجیحات اور پسندا ہم کردار ادا کرتے ہیں۔ بہت سی اشیا کی طلب، مثلاً کپڑے یا بالوں کا انداز، فیشن کے مطابق تبدیل ہوتا رہتا ہے۔ لوگ قیمت کی تبدیلی کے بغیر طلب میں تبدیلی لے آتے ہیں۔

(2) آمدنی (Income)

بہت سی اشیا کی مقدارِ طلب آمدنی کے بڑھنے سے بڑھ جاتی ہے مثلاً لباس کی خریداری آمدنی کے بڑھنے سے بڑھ جاتی ہے۔ ایسی اشیا جن کی مقدارِ طلب، آمدنی کے بڑھنے سے بڑھ جاتی ہے ان کو نارمل اشیا (Normal Goods) کہتے ہیں۔

لیکن کچھ حالات میں اس کے برعکس ہوتا ہے۔ اگر آمدنی کے بڑھنے سے اشیا کی طلب کم ہو جائے تو ایسی اشیا کو گھٹیا اشیا کہتے ہیں۔

(3) آبادی (Population)

لوگ ہی چونکہ خریدار ہوتے ہیں اس لئے آبادی کے بڑھنے سے طلب بھی بڑھ جاتی ہے۔ مثال کے طور پر لوگ جب دیہات سے شہروں کا رخ کرتے ہیں تو مکانوں، ہوٹلوں اور ذرائع آمدورفت کی طلب بڑھ جاتی ہے۔

(4) دیگر متعلقہ اشیا کی قیمتیں (Prices of other Related Goods)

یہاں ہم اشیا کی تین اقسام بیان کرتے ہیں۔

(i) نعم البدل اشیا (Substitute Goods)

(ii) تکمیلی اشیا (Complementary Goods)

(iii) خود مختار اشیا (Independent Goods)

(i) نعم البدل اشیا (Substitute Goods)

نعم البدل اشیا کی قسم میں اگر ایک شے کی قیمت چڑھتی ہے تو اس کی متبادل شے کی طلب میں اضافہ ہوتا ہے۔ اگر بکرے کے گوشت کی قیمت چڑھے گی تو مرغی کے گوشت کی مقدار طلب بڑھے گی۔ یہاں مرغی کا گوشت' بکرے کے گوشت کا متبادل ہے اور سستا ہے۔

(ii) تکمیلی اشیا (Complementary Goods)

تکمیلی اشیا کی قسم میں اگر ایک شے کی قیمت چڑھتی ہے تو اس کے ساتھ استعمال ہونے والی دوسری شے کی مقدارِ طلب گرتی ہے۔ اگر ٹینس بال کی قیمت چڑھے گی تو ٹینس ریکٹ کی مقدار طلب گرے گی۔

(iii) خود مختار اشیا (Independent Goods)

خود مختار اشیا کی قسم میں ایک شے کی قیمت میں اضافہ سے کسی دوسری خود مختار شے کی مقدار طلب میں تبدیلی نہیں ہوتی۔ مثال کے طور

پر کمپیوٹر کی قیمت بڑھنے سے گاڑی کی مقدارِ طلب پر کوئی اثر نہیں پڑتا۔

(5) توقعات (Expectations)

اگر کسی خاص شے کی مستقبل قریب میں قیمت بڑھنے کی توقع ہو تو اس کی مقدارِ طلب بڑھ جاتی ہے اگر لوگوں کو اندیشہ ہو کہ چینی کی قیمت چڑھ جائے گی تو لوگ زیادہ چینی خریدنا شروع کر دیں گے تا کہ ذخیرہ کر سکیں۔

(6) زر کی مقدار (Quantity of Money)

زر کی مقدار زیادہ ہونے سے اشیا کی مقدارِ طلب بڑھ جاتی ہے اور زر کی مقدار کم ہونے سے اشیا کی مقدارِ طلب گر جاتی ہے۔

(7) موسمی حالات (Climate Conditions)

گرم موسم میں برف کی مقدار طلب بڑھ جاتی ہے جبکہ سرد موسم میں برف کی مقدار طلب کم ہو جاتی ہے اسی طرح ائیر کنڈیشنر کی طلب گرمیوں میں زیادہ اور سردیوں میں کم ہو جاتی ہے۔

(8) شے کا معیار (Standard of Good)

اگر شے کا معیار پہلے سے بہتر ہو جائے تو بھی مقدارِ طلب بڑھ جاتی ہے۔ گرمیوں میں کسی بھی مشروب میں اگر برف ڈال دی جائے تو اس کا معیار بہتر ہو جاتا ہے، اگر پیپسی کو لا ٹھنڈی ہو گی تو قیمت یکساں ہونے کے باوجود زیادہ طلب کی جائے گی۔

(9) نئی تکنیک (New Techniques)

کبھی کبھی نئی تکنیک کے نتیجے میں بھی کسی شے کی مقدارِ طلب تبدیل ہو جاتی ہے۔ اگر کاغذ اور قلم کے بجائے کمپیوٹر پر کتاب جلدی اور بہتر لکھی جا سکتی ہے تو کمپیوٹر کی مقدار طلب میں اضافہ ہو جائے گا۔

مشقی سوالات

سوال نمبر 1۔ ہر سوال کے دیئے ہوئے چار ممکنہ جوابات میں سے درست پر (✓) کا نشان لگایئے۔

i- اگر کسی شے کی قیمت گر جاتی ہے تو اس شے کی مقدار طلب:

(الف) بڑھ جاتی ہے (ب) گر جاتی ہے

(ج) یکساں رہتی ہے (د) الف، ب اور ج

ii- طلب کے خط کا رجحان ہوتا ہے:

(الف) نیچے سے اوپر (ب) اُفقی

(ج) عمودی (د) اوپر سے نیچے دائیں طرف

iii- قانون طلب کا اطلاق نہیں ہوتا اگر اشیا ہوتی ہیں:

(الف) گھٹیا (ب) نایاب

(ج) قلیل (د) الف، ب اور ج

iv- کسی ایک شے کی قیمت چڑھنے سے متبادل شے کی:

(الف) قیمت گر جاتی ہے (ب) قیمت بڑھ جاتی ہے

(ج) طلب بڑھ جاتی ہے (د) طلب گر جاتی ہے

سوال نمبر 2۔ درج ذیل جملوں میں دی گئی خالی جگہ پُر کیجیے۔

i- جب شے کی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔ چڑھ جاتی ہے تو مقدار طلب گر جاتی ہے۔

ii- گھٹیا شے کی قیمت کم ہونے سے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔ گر جاتی ہے۔

iii- باعث امتیاز شے کی قیمت زیادہ ہونے سے طلب ۔۔۔۔۔۔۔۔۔ جاتی ہے۔

iv- قیمت میں تبدیلی کی وجہ سے طلب میں تبدیلی کو ۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کہتے ہیں۔

سوال نمبر 3۔ کالم (الف) اور کالم (ب) میں دیئے گئے جملوں میں مطابقت پیدا کر کے درست جواب کالم (ج) میں لکھیں۔

کالم (الف)	کالم (ب)	کالم (ج)
تکمیلی شے	ایسی شے جس کی قیمت گرنے سے مقدار طلب گر جاتی ہے	
گھٹیا شے	ایک شے کی قیمت چڑھنے سے دوسری شے کی طلب گر جاتی ہے	
نارمل شے	ایسی شے جس کی قیمت چڑھنے سے طلب بھی چڑھ جاتی ہے	
کمیاب شے	ایک شے کی قیمت چڑھنے سے دوسری شے کی طلب بڑھ جاتی ہے	
متبادل شے	ایک شے کی قیمت گرنے سے اس کی مقدار طلب بڑھ جاتی ہے	

سوال نمبر4۔ درج ذیل سوالات کے مختصر جواب لکھیں۔

i- طلب کی تعریف کیجئے۔

ii- طلب کی تفاعلی مساوات بیان کیجئے۔

iii- طلب کی لچک سے کیا مراد ہے؟

iv- خطِ طلب کا رجحان کیا ہوتا ہے؟

v- ''قانون طلب میں دیگر حالات یکساں رہیں'' سے کیا مراد ہے؟

vi- خطِ طلب کس بات کی وضاحت کرتا ہے؟

سوال نمبر5۔ درج ذیل سوالات کے تفصیل سے جوابات تحریر کریں۔

i- قانون طلب کی تعریف بیان کریں؟ نیز اس کے مفروضات بھی تحریر کیجئے۔

ii- قانون طلب کی وضاحت گوشوارہ اور ڈائیگرام کی مدد سے کیجئے۔

iii- قانون طلب سے کیا مراد ہے؟ اس کی حد بندیاں بیان کیجئے۔

iv- قیمت کے علاوہ ان عوامل کی وضاحت کریں جو مقدار طلب میں تبدیلی کا باعث بنتے ہیں۔